حضور ﷺ کے بتائے ہوئے مردوں، عورتوں اور بچوں کے لیے

بہت ضروری اور یقینی فائدوں والے

مسنون وظائف

تالیف: مفتی محمود بن مولانا سلیمان صاحب بارڈولی

ناشر

محمود ایجوکیشن اینڈ چیری ٹیبل ٹرسٹ، رجسٹر نمبر ۵ ۴ ۴ ۲

دھنولی، بھیلاڈ، دھرم پور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست

تمہید

حضرت ابودرداءؓ سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ اس علم کی حد کیا ہے کہ جہاں تک آدمی پہنچ جائے تو وہ فقیہ کہلانے کا مستحق ہو؟ تو حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص میری امت کو دین داری کے بارے میں چالیس احادیث پہنچادے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو فقیہوں یعنی عالموں کی جماعت میں اٹھائیں گے، اور میں خود اس کی سفارش کروں گا اور اس کے ایمان کی گواہی دوں گا۔ (مشکوۃ، ص:۳۶)

اس کتاب میں حدیث شریف میں آئے ہوئے مبارک وظائف ہم آپ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں، ہر وظیفہ کے ساتھ اس کا حوالہ بھی لکھ دیا گیا ہے، کئی مقامات میں احادیث کا خلاصہ پیش کیا گیا ہے، بعینہٖ الفاظ نہیں ہیں۔

یہ وہ وظائف ہیں جن کا فائدہ یقینی ہے، اللہ تعالیٰ کی طرف پورا دھیان لگا کر اخلاص اور یقین کے ساتھ پڑھیے، ان شا اللہ ہر وظیفہ کا حدیث شریف میں آیا ہوا فائدہ ضرور حاصل ہوگا۔

صبح-شام پندرہ منٹ، ہر فرض نماز کے بعد پانچ منٹ، رات کو سوتے وقت دس منٹ ان وظائف کے پڑھنے کے لیے فارغ کیجیے، ان شا اللہ زندگی میں اس کے عجیب برکات پاؤ گے۔

آج جب کہ ہر انسان مشغول ہونے کی بات کر رہا ہے، مختصر وقت میں ان وظائف کے ذریعہ بہت سارا ثواب اور فائدے حاصل ہو جائیں گے۔

کوشش کر کے پورے فکر کے ساتھ ان وظائف کی پابندی شروع کیجیے، آسانی کے لیے اس کتاب کو جیب میں رکھیے، اور جیب سے نکال کر پڑھ لیا کریں، مساجد کے ائمہ اگر ہفتے میں ایک روز کسی نماز کے بعد ایک حدیث پڑھ کر

نمازیوں کو سنا دے اور اس کا تکرار کرا دے تو بھی بہت مفید ہوگا، اللہ تعالیٰ ہم سب کو دنیا و آخرت میں اپنی رضا سے مالا مال فرمائے، آمین۔ آپ کے مفید مشورے اور اصلاحی کلمات کا انتظار رہے گا۔ والسلام

محمود بن مولانا سلیمان حافظجی بارڈولی
جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین، ڈابھیل، سملک

صبح کے وقت
پڑھنے کے وظائف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

چھوٹا عمل بڑا ثواب

① تھوڑی دیر میں بہت زیادہ نیکیاں

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ، عَدَدَ خَلْقِہٖ، وَرِضَا نَفْسِہٖ، وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ، وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ.

(تین مرتبہ صبح)

فضیلت: ام المومنین حضرت جویریہؓ ارشاد فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضور ﷺ صبح کی نماز کے وقت جب کہ وہ (حضرت جویریہؓ) اپنے مصلے پر (ذکر و دعا میں مشغول) تھیں ان کے یہاں سے نکل کر گئے، پھر چاشت کے بعد

لوٹے، حضرت جویریہؓ ابھی تک اُسی حالت پر بیٹھی تھیں۔

حضور ﷺ نے پوچھا:

تو ابھی تک اسی حالت پر ہے جس حالت پر میں نے تجھے چھوڑا تھا؟۔

اپنی جگہ سے اٹھی نہیں یعنی اتنے وقت تک ذکر میں ہی رہی؟۔

انہوں نے کہا: جی ہاں۔ (میں اسی حالت پر ہوں)۔

حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے تم سے جدا ہونے کے بعد یعنی تمہارے پاس سے نکلنے کے بعد چار کلمات تین مرتبہ پڑھے، اگر ان کا تمہارے آج کے پڑھے ہوئے تمام کلمات کے ساتھ وزن کیا جائے تو یہ چار کلمات (جو اوپر لکھے ہیں) ان تمام کلمات پر غالب آجائیں۔

(مشکوٰۃ:۱/۲۰۰، مسلم:۲/۳۵۰، مسند احمد:۱/۵۸۱)

② جان، مال، گھر بار کی سلامتی کی دعا

رَبِّيَ اللّٰهُ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، أَشْهَدُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّأَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِي يُمْسِكُ السَّمَآءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهٖ مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ، رَبِّيْ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ.

(روزانہ صبح ایک مرتبہ)

حضرت حسنؓ سے روایت ہے کہ ہم نبی کریم ﷺ کے ایک صحابی کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو کسی نے آکر ان کو کہا: کہ "تمہارے گھر کی خبر لیجیے، وہ جل چکا ہے"۔

تو آپ نے فرمایا کہ: "نہیں جلا ہے"۔

وہ شخص جا کر پھر آیا، کہنے لگا "اپنے گھر کی خبر لو، جل گیا ہے"۔

انہوں نے جواب دیا: "نہیں، خدائے پاک کی قسم! میرا گھر نہیں جلا ہے"۔

تو اس پر خبر دینے والے نے کہا کہ "گھر جل جانے کے باوجود آپ قسم کھا رہے ہو کہ نہیں جلا ہے" !!!

تو ان صحابی نے عرض کیا کہ: میں نے حضور اقدس ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص صبح میں یہ دعا (جو اوپر

لکھی گئی ہے) پڑھے تو اس شخص کو اپنے جان مال اور گھر بار کے سلسلہ میں کوئی ناگوار بات پیش نہیں آئے گی، اور آج میں نے یہ دعا پڑھی ہے۔

پھر ان صحابی نے عرض کیا: "اٹھو" (چل کر گھر کی حالت دیکھتے ہیں) چناں چہ آپ کے ساتھ سب کھڑے ہوئے۔ (گھر پہنچے تو کیا دیکھتے ہیں کہ) آس پاس کا سب کچھ جل گیا ہے اور ان کے گھر کو کچھ بھی نہیں ہوا۔

(ابن السنی: صفحہ: ۲۱ ج۔ نمبر: ۵۸)

② سورہ یٰسٓ شریف کی فضیلت

حضرت عطاء بن ابی رباح رحؒ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ حدیث پہنچی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی دن کے شروع حصہ میں یٰسٓ پڑھے گا، اس کی تمام حاجتیں

پوری کی جائیں گی۔ (مشکوۃ شریف ص:۱۸۹)

نوٹ: روزانہ صبح ایک مرتبہ یٰسٓ شریف پڑھ لیجیے۔

قرآن مجید کا بھی حق ہے، روزانہ جتنا بھی ہوسکے قرآن مجید ضرور پڑھنا چاہیے، ترتیب سے پڑھیں گے تو ختم کرنے میں بھی آسانی ہوگی۔

حضرت امام ابوحنیفہؒ کا مقولہ ہے: کہ سال میں دو مرتبہ قرآن مجید ختم کرنا قرآن کا حق ہے۔ (فضائل اعمال:۲:۵۳۲)

شرک اور دکھلاوے سے حفاظت

④ شرکِ اکبر (یعنی اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا) شرکِ اصغر (یعنی ریاکاری، کسی کو دکھانے کے

لیے عمل کرنا) دونوں سے حفاظت کی ایک جامع دعا

اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ أَنْ أُشْرِکَ بِکَ وَأَنَا أَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا أَعْلَمُ.

حضرت ابوبکرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مرتبہ شرک کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ شرک تمہارے اندر ایسی خاموشی سے آجاتا ہے جیسے چیونٹی کی چال کہ اس کی آواز ہی نہیں ہوتی۔ اور فرمایا کہ میں تمہیں ایک ایسا کام بتلاتا ہوں کہ جب تم وہ کام کرلو تو شرک اکبر (بڑا شرک یعنی: اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا) اور شرک اصغر (چھوٹا شرک یعنی ریا، دکھلاوے کے لیے کوئی کام کرنا) سب سے محفوظ ہو جاؤ۔ تم تین مرتبہ روزانہ یہ دعا کیا کرو۔ پھر اوپر والی دعا بتلائی۔

(مصنف ابن ابی شیبہ: ۱۰/ ۳۳۷)

نوٹ: روایت میں مطلقاً روزانہ تین مرتبہ پڑھنے کا ذکر ہے اسی لیے کسی بھی وقت پڑھ لینا کافی ہے، البتہ صبح کا وقت دل جمعی کا ہوتا ہے اس وقت پڑھ لیا جائے تو اور زیادہ اچھا ہوگا۔

صبح وشام دونوں وقت

۵ وہ دعا جس کے پڑھنے سے خود اللہ تعالیٰ نے قیامت کے دن بندے کو راضی کرنے کی ذمہ داری لی ہے

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا وَّرَسُوْلًا.

حضرت ثوبانؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان بندہ صبح-شام تین مرتبہ (یہ اوپر کے کلمات) پڑھے تو (قیامت کے دن) اللہ تعالیٰ اس کو راضی کرنے کی ذمہ داری لیں گے۔ (ترمذی:۲/۱۷۶، ابن ماجہ:۲۸۴)

نوٹ: ترمذی کی روایت میں رَسُوْلاً نہیں ہے، یہ مختلف روایات کو ملا کر جامع کلمہ پیش کیا گیا ہے۔

⑥ صبح وشام کے چھوٹے ہوئے وظائف کا ثواب

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ

تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ [الروم]

فضیلت: حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص یہ آیات صبح کے وقت پڑھ لے تو جو بھی اس سے فوت ہو گیا وہ اسے پالے گا اور جو شام کو یہ آیات پڑھ لیوے، اس کو بھی چھوٹے ہوئے وظائف کا ثواب مل جائے گا۔ (ابوداؤد: ۲/ ۶۹۲)

نوٹ: یعنی جو معمولات چھوٹ گئے ہوں اس کی تلافی

ہو جائے گی اور ثواب مل جائے گا۔ (اس لیے اس آیت کو صبح شام ایک مرتبہ پڑھ لینا چاہیے) (عون المعبود:۱۳/ ۲۸۵)

⑦ سورۂ اخلاص اور معوذتین کے فضائل، فوائد، پڑھنے کے اوقات اور طریقے

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ② لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ③ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ ④

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۧ﴿۵﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۧ﴿۶﴾

حضرت عبداللہ بن خبیبؓ سے روایت ہے کہ ایک

رات کو بارش اور سخت اندھیرا تھا۔ ہم رسول اللہ ﷺ کو تلاش کرنے کے لیے نکلے، تا کہ ہم کو نماز پڑھائیے، جب آپ کو پالیا، تو آپ نے فرمایا کہ: ’’پڑھو‘‘ ’’تو میں نے کوئی جواب نہیں دیا‘‘ ’’پھر اسی طرح ہوا‘‘ پھر آپ ﷺ نے تیسری مرتبہ فرمایا کہ: ’’پڑھو‘‘۔

میں نے عرض کیا: کیا پڑھوں؟

’’آپ نے فرمایا: قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اور معوذتین یعنی قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھو، صبح اور شام تین تین مرتبہ پڑھنا ہر چیز کی طرف سے تمہارے لیے کافی ہوگا یعنی ہر طرح کی تکلیف سے حفاظت ہوگی۔ (ابوداؤد، کتاب الادب ص: ۶۹۳)

اس لیے روزانہ صبح شام تین تین مرتبہ یہ تینوں سورتیں

پڑھ لیں۔

نوٹ: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو جب کوئی بیماری پیش آتی تو یہ دونوں سورتیں (قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے سارے بدن پر پھیر لیتے تھے۔ اور پھر جب مرض الوفات میں (یعنی جس بیماری میں وفات ہوئی) آپ کی تکلیف بڑھی تو میں یہ سورتیں پڑھ کر آپ کے ہاتھوں پر دم کر دیتی تھی، آپ اپنے تمام بدن پر پھیر لیتے تھے۔ میں یہ کام اس لیے کرتی تھی کہ حضرت ﷺ کے مبارک ہاتھوں کا بدل میرے ہاتھ نہیں ہو سکتے تھے۔ (بخاری: ۲/ ۷۵۰، مؤطا مالک: ۳۷۵)

بخاری شریف کی ایک حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور

ﷺ بیماریوں کے موقع پر معوذات (یعنی قُلْ ھُوَ اللّٰہُ أَحَدٌ اور قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کرتے رہتے تھے، اور مرض الوفات میں بھی آپ نے یہ عمل فرمایا۔ (بخاری ۲/۹۳۹)

نوٹ: حدیث شریف سے معلوم ہوتا ہے کہ صبح میں اٹھتے وقت بھی ان دونوں سورتوں (یعنی قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) کو پڑھنا چاہیے۔ (معارف القرآن: ۸/۸۴۷، نسائی شریف)

⑧ بہت سے فائدے والا کلمہ

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

حدیث شریف میں ہے جو شخص صبح کے وقت ایک مرتبہ

یہ کلمہ پڑھے:

(۱) اسے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

(۲) اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

(۳) اس کے دس گناہ معاف ہوتے ہیں۔

(۴) اس کے دس درجے (جنت میں) بلند ہوتے ہیں۔

(۵) وہ شام تک شیطان کی شرارت سے محفوظ رہتا ہے۔

اور جو شخص یہ کلمہ شام کو پڑھے تو صبح تک اس کے لیے ایسا ہی ہوتا ہے (یعنی اوپر والے سارے فوائد اس کو حاصل ہوتے ہیں)۔ (ابوداؤد: ۲/ ۶۹۲، ابن ماجہ ص: ۲۸۴)

⑨ جنات اور جادو سے حفاظت کے لیے دعا

أَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ، وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّلاتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ، مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَشَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا، وَشَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَشَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ.

(المؤطا حدیث نمبر:۱۹۰۸، ۴/۴۰۸)

ایک خبیث جن آگ کا شعلہ لے کر حضور ﷺ کے پیچھے

لگا تو اس کو دور کرنے کے لیے حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اوپر والی دعا سکھائی۔ (اختصار کے ساتھ بالمعنیٰ)

شرارت کرنے والے جنات سے بچنے کے لیے یہ دعا بہت مفید ہے۔

نوٹ: روایت میں اس دعا کے متعلق وقت اور مقدار کی تعیین نہیں مل سکی، اس لیے دن میں کسی بھی وقت ایک مرتبہ پڑھ لے تو ان شاء اللہ کافی ہو جائے گا، اور اگر صبح۔شام دونوں وقت پڑھ لے تو بھی ٹھیک ہے۔

جادو سے حفاظت

أَعُوذُ بِوَجْهِ اللهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمَ مِنْهُ، وَبِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ، وَبِأَسْمَاءِ

اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَءَ وَذَرَءَ.

(المؤطا حدیث نمبر: ۱۹۱۰، ص ۷۷۳)

فضیلت: حضرت کعب احبارؓ سے روایت ہے کہ اگر چند کلمات کا میں وِرد نہ رکھتا تو یہود مجھے (جادو کے زور سے) گدھا بنا دیتے۔ اس لیے جادو سے حفاظت کے لیے یہ دعا پڑھتے رہنا چاہیے۔

وضاحت: کعب احبارؓ بڑے یہودی عالم تھے، تورات کے حافظ تھے، جب انہوں نے ایمان قبول کیا تو یہود ان کے دشمن بن گئے، اور ان پر جادو کرنے لگے۔

نوٹ: روایت میں اس دعا کے متعلق وقت اور مقدار کی تعین نہیں مل سکی، اس لیے دن میں کسی بھی وقت ایک مرتبہ

پڑھ لے تو ان شاء اللہ کافی ہو جائے گا، اور اگر صبح-شام دونوں وقت پڑھ لے تو بھی ٹھیک ہے۔

⑩ دعا قبول ہونے کے لیے مفید کلمات

جو آدمی صبح کے وقت اور شام کے وقت یہ دعا پڑھے تو جو بھی خیر اللہ تعالیٰ سے مانگے گا اللہ تعالیٰ وہ چیز اس کو عطا فرمائیں گے، ایک اور روایت میں آیا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو یہ کلمات عطا کیے گئے تھے، وہ ان کلمات کو ہر روز سات مرتبہ پڑھتے تھے، وہ جو بھی چیز اللہ سے مانگتے تھے، اللہ تعالیٰ انھیں وہ چیز عطا فرماتے تھے۔ (المعجم الاوسط: ۲۹۱)

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ، وَأَنْتَ تَهْدِيْنِيْ، وَأَنْتَ تُطْعِمُنِيْ، وَأَنْتَ تَسْقِيْنِيْ، وَأَنْتَ

تُمِيْتُنِيْ، وَأَنْتَ تُحْيِيْنِيْ.

(الطبرانی فی الاوسط، حدیث نمبر:۱۰۲۸، ۱:۲۹۱)

⑪ ایکسیڈنٹ اور دوسرے حوادثات سے بچنے کی دعا

(صبح شام تین تین مرتبہ پڑھیے)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

حضرت ابان بن عثمانؒ (اپنے والد صاحب) حضرت عثمان غنیؓ سے روایت کرتے ہیں کہ:

جو شخص ہر روز صبح-شام یہ کلمات (یعنی اوپر والی دعا) تین مرتبہ پڑھے اس کو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

(الترغیب: ۱؍ ۴۱۵)

پھر ابان بن عثمانؒ (اس حدیث کے راوی) کو فالج کی بیماری لگ گئی تو جنہوں نے یہ حدیث حضرت ابانؒ سے سنی تھی وہ تعجب سے ان کی طرف دیکھنے لگے۔

تو آپ نے فرمایا: ''کیوں اس طرح تعجب سے دیکھتے ہو؟''

''اللہ پاک کی قسم! نہ میں نے تم کو وہ حدیث جھوٹی بیان کی اور نہ مجھے وہ جھوٹ بیان کی گئی۔ (حدیث تو اپنی جگہ بالکل صحیح ہے کہ اس کے پڑھنے سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی) لیکن جب اللہ تعالیٰ نے میرے اوپر اپنی تقدیر کو نافذ کرنا چاہا تو میں وہ دعا پڑھنا ہی بھول گیا''۔

(ابوداؤد، کتاب الادب: ۲؍ ۶۹۴)

اور ایک روایت میں ہے کہ اس کے پڑھنے والے پر

کوئی اچانک آفت نہیں آتی۔ (ابوداؤد: ۱/ ۶۹۴)

دشمنوں اور بلاؤں سے حفاظت

(۱۲) حضور ﷺ سے نقل کی گئی صبح-شام کی دو مبارک دعائیں

(ایک مرتبہ)

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ جُهْدِ الْبَلَآءِ، وَدَرْكِ الشَّقَاءِ، وَسُوْءِ الْقَضَاءِ، وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ.

(مفہوم از بخاری شریف: ۲/ ۹۳۹)

(۱۳) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا

عَمِلْتُ، وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ. (ابن ماجہ:۲۸۱)

ہر برائی اور ہر تکلیف سے حفاظت

⑭ ہر تکلیف سے امان کی دعا

(شام کو تین مرتبہ)

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

قبیلۂ اسلم کے ایک آدمی نے حضور ﷺ سے کہا کہ آج کی رات مجھے نیند نہیں آئی۔

آپ ﷺ نے پوچھا: ''کس وجہ سے؟'' انھوں نے کہا: ''کہ مجھے بچھو نے ڈس لیا۔''

تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اگر شام کو تم نے یہ دعا پڑھ لی ہوتی تو (ان شاء اللہ عزوجل) کوئی چیز تمہیں تکلیف نہ پہنچاتی"۔

(مسلم: ۲/ ۳۴۷، طبرانی: ح۔نمبر: ۲،۳۴۶/ ۹۵۵)

نوٹ: ترمذی شریف کی ایک حدیث میں آیا ہے کہ شام کے وقت تین مرتبہ اس دعا کو پڑھنے سے اس رات میں بخار- زہر (وغیرہ کوئی چیز) نقصان نہیں دے سکتی۔

(ترمذی: ۲/ ۲۰۰)

اس میں ایک راوی حضرت سہیلؒ فرماتے ہیں: ہمارے گھر والوں نے یہ دعا یاد کر لی وہ روزانہ رات کو پڑھ لیا کرتے تھے، پس ایک لڑکی کو بچھو نے ڈس لیا تو اس کو اس دعا کی برکت سے کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔

نوٹ: اَوْراد کی بعض کتابوں میں دیکھا کہ صبح میں بھی یہ دعاء تین مرتبہ پڑھ لینا چاہیے۔

⑮ آیۃ الکرسی اور سورۂ مؤمن کی چند آیتوں کی فضیلت

آیۃ الکرسی اور سورۂ مؤمن کی یہ آیتیں صبح۔شام ایک مرتبہ پڑھ لیں۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

حٰمٓ ۝١ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝٢ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝٣

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص صبح میں سورۂ مؤمن کی پہلی تین آیتیں

(اوپر والی) اور آیۃ الکرسی پڑھ لے وہ اس دن شام تک (ہر برائی اور تکلیف سے) محفوظ رہے گا۔ اور جو شام کو پڑھ لے تو صبح تک (ہر برائی اور تکلیف سے) محفوظ رہے گا۔

(ترمذی: ۲/۱۱۵)

۱۶ حفاظت کے لیے حضرت انس رضی اللہ عنہ کی خاص دعا

(صبح شام ایک یا تین مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ وَ دِيْنِىْ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى أَهْلِىْ وَ مَالِىْ وَوَلَدِىْ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا أَعْطَانِىَ اللّٰهُ، اَللّٰهُ رَبِّىْ لَا أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ،

وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَعْظَمُ مِمَّا أَخَافُ وَأَحْذَرُ، عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَائُكَ وَلَآ إِلٰهَ غَيْرُكَ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ، فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ، وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○ (ابن السنی: ص ۳۰۷)

یہ دعا آپ ﷺ کے خادمِ خاص حضرت انس بن مالک ؓ

سے منقول ہے۔ دشمن، ظالم، اور شیطان سے حفاظت کے لیے بہت ہی مفید ہے، اس کو پڑھتے رہنا چاہیے، صبح شام ایک مرتبہ پڑھ لینا بھی کافی ہے، تین تین مرتبہ پڑھ لے تو اور زیادہ اچھا ہے۔

⑰ اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل کرنے اور اپنے کام درست کروانے کا وظیفہ

(صبح شام تین مرتبہ)

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ، أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ، وَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ.

(الترغیب والترہیب: ۴۲۱/۲)

⑱ تندرستی اور عافیت کے لیے

(صبح شام تین مرتبہ)

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا أَنْتَ.

(ابوداؤد: ۲/ ۲۹۴)

اوپر والے دونوں کلمات صبح - شام تین تین مرتبہ پڑھ لینا چاہیے۔

ابوداؤد شریف کی اسی روایت میں ہے کہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ.

یہ دعا بھی صبح شام تین مرتبہ پڑھنی چاہیے، اس دعاء کی برکت سے کفر، فقیری اور عذاب قبر سے ان شاء اللہ حفاظت ہوگی۔

(۱۹) شہادت اور اللہ تعالیٰ کی رحمت حاصل کرنے کے لیے

أَعُوْذُ بِاللهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ○ (۳ مرتبہ) هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ

الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ [الحشر:۲۲-۲۴] (ترمذی:حدیث نمبر:۲۹۲۲،۲:۱۲۰)

فضیلت: جو آدمی صبح وشام اس کا وِرد کرے گا تو اللہ تعالٰی اس کے لیے ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں، جو صبح سے شام تک اور شام سے صبح تک اس پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں۔ (یعنی نیکیوں کی توفیق وغیرہ کی دعا کرتے رہتے ہیں) اور اگر اس دن یا رات میں مر جائے تو شہادت کے موت مرے گا۔

⑳ ہر کام آسان ہونے اور غم والجھن کے دور کرنے کا وظیفہ

(صبح شام سات مرتبہ)

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ.

فضیلت: ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص صبح ۔ شام یہ کلمات سات مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے دنیا و آخرت کے تمام اہم کاموں کی کفایت فرماتے ہیں۔ (ترغیب: ۱/۲۵۵، مکتبہ عباس احمد الباز، مکۃ المکرمۃ، الطبعۃ الاولیٰ ۱۴۱۷ھ، ابو داؤد: ۴/۳۸۲)

ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ اس کو رات اور دن

میں کوئی غم اور کوئی مصیبت پیش نہیں آئے گی، اور وہ ڈوبے گا بھی نہیں۔

نوٹ: بدن میں جس جگہ درد ہو، وہاں ہاتھ رکھ کر .... سے لے کر پوری آیت پڑھیں گے تو ان شاء اللہ درد بھی ختم ہو جائے گا۔ (روح المعانی: ۶/ ۵۴)

۲۱ سب سے عمدہ اور اچھے کلماتِ استغفار

(صبح شام ایک مرتبہ)

اَللّٰھُمَّ أَنْتَ رَبِّیْ لَآ إِلٰہَ اِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَأَنَا عَبْدُكَ وَ أَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ أَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِیْ

فَاغْفِرْلِیْ فَإِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ.

یہ سید الاستغفار ہے یعنی اپنے گناہوں سے معافی مانگنے کے لیے جتنے الفاظ ہیں ان میں یہ سردار کی حیثیت رکھتے ہیں، لہٰذا اس دعا کو پڑھتے ہوئے خوب ندامت ہو اور آنکھوں سے آنسو ٹپکے، اور دل سے معافی چاہے، کہ اے اللہ آج تو معاف فرمادے۔

فضیلت: جو شخص اس دعا کو اس کی فضیلت پر یقین رکھتے ہوئے صبح پڑھے اور شام سے پہلے انتقال ہو جائے تو اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی، اور جس نے اس کی فضیلت پر یقین رکھتے ہوئے شام کو یہ دعا پڑھی اور صبح سے پہلے انتقال ہو جائے تو اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔

(بخاری:۲/ ۹۳۳)

(۲۲) دن اور رات کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کی دعا

صبح کے وقت یوں پڑھے:

اَللّٰھُمَّ مَا أَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ.

شام کے وقت یہ دعا اس طرح پڑھے:

اَللّٰھُمَّ مَا أَمْسٰی بِیْ مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ.

فضیلت: حضور ﷺ نے فرمایا جو صبح کو یہ دعا پڑھے تو اس نے اس دن کی نعمتوں کا شکر ادا کر دیا، (یعنی آج کے دن میں جتنی بھی نعمتیں اس کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملیں ان تمام نعمتوں کا) اور جو شام کو پڑھے تو اس نے اس رات کی نعمتوں کا شکریہ ادا کر دیا۔ (مشکوۃ:۱/۲۱۱)

جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس پر نعمتیں بہت زیادہ ہوں اور موجودہ نعمتیں ہمیشہ رہے، تو اس کو چاہیے کہ زیادہ سے زیادہ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے۔

۲۳ استغفار کا خاص فائدہ

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ.

حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص صبح میں یعنی فجر کی نماز کے بعد اور عصر کے بعد تین مرتبہ یہ استغفار پڑھے تو اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں، چاہے سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

نوٹ: اسی روایت میں آگے چل کر یہ بھی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اے قبیصہ! جب تم فجر کی نماز پڑھ چکو تو تین مرتبہ پڑھو:

سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ.

تو اندھے پن اور جذام اور فالج کی بیماری سے عافیت رہے گی۔ (یعنی ان تین بیماریوں سے ان شاء اللہ حفاظت ہوگی) اس لیے فجر کے بعد تین مرتبہ یہ کلمہ پڑھ لینا چاہیے۔

(ترغیب: ۱/ ۳۷۷۔ دار ابن کثیر، دمشق، بیروت)

"أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ" یا "أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَیْهِ" یا "أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ".

(تینوں میں سے کوئی بھی ایک روزانہ سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے، بہتر ہے کہ صبح-شام دونوں وقت سو سو مرتبہ پڑھ لے)۔

ریاض الصالحین میں کتاب الاستغفار میں بخاری و مسلم شریف کے حوالے سے نقل کیا ہے کہ خود حضرت نبی کریم ﷺ روزانہ ستّر سے زیادہ مرتبہ استغفار کرتے تھے، اسی طرح ۱۰۰ مرتبہ بھی آپ ﷺ سے استغفار ثابت ہے۔

(ریاض الصالحین: ۱/۲۵)

قرآن مجید میں استغفار کے کئی فوائد آئے ہیں،

(۱) موسلادھار بارش (۲) مال میں برکت (۳) اولاد میں برکت (۴) باغ باڑی میں برکت (۵) نہر ندی میں برکت۔ (سورۂ نوح: پارہ ۲۹)

۲۳ قیامت کے دن حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شفاعت حاصل کرنے کے لیے صبح وشام دس مرتبہ درود شریف پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا.

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: کہ جو شخص صبح وشام دس مرتبہ مجھ پر درود شریف پڑھ لیا کرے گا تو قیامت کے دن میری شفاعت کو پائے گا۔

(مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۲۰)

۲۵ سُبْحَانَ اللهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، اَللهُ أَكْبَرُ صبح-شام ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کا ثواب

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص صبح شام سو مرتبہ سُبْحَانَ اللهِ پڑھے تو اس کو ۱۰۰ حج کا ثواب ملتا ہے، اور جو ۱۰۰ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے تو اس کو اللہ تعالیٰ کے راستے میں ۱۰۰ گھوڑے مع سامان دینے کا ثواب ملتا ہے یا ۱۰۰ غزوات کا ثواب ملتا ہے۔ اور جو صبح شام ۱۰۰ مرتبہ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ پڑھے تو حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ۱۰۰ غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ اور جو ۱۰۰ مرتبہ صبح شام اَللهُ أَكْبَرُ پڑھے تو اس کے جتنا ثواب کوئی حاصل نہیں

کرسکتا سوائے اس شخص کے جو اس کو پڑھے، یا اس سے زیادہ پڑھ لے۔ (ترمذی:۲/۱۸۵)

(۲۶) روزانہ سو مرتبہ درود شریف

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص سو مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے تو

۱۔ اللہ تعالیٰ اس پڑھنے والے کی پیشانی پر "بَرَاءَةٌ مِّنَ النِّفَاقِ وَ بَرَاءَةٌ مِّنَ النَّارِ" لکھ دیتے ہیں، یعنی اس آدمی میں نفاق نہیں ہے اور جہنم سے بچا ہوا ہے۔

۲۔ قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ اس کا حساب کتاب کریں گے۔

۳۔ اللہ تعالیٰ ایک ہزار مرتبہ درود (رحمت) اتاریں گے۔

(المعجم الاوسط للطبرانی: ۷ر۱۸۷، مکتبہ دار الحرمین)

حضور ﷺ کے ہم پر بہت سارے حقوق ہیں، اس لیے روزانہ صبح شام کم از کم سو مرتبہ درود شریف کی عادت بنالیں، درود شریف کی برکت سے بیماریوں سے شفا، زندگی میں سکون، روزی میں برکت، اللہ تعالیٰ کی محبت، نبی ﷺ کی محبت وغیرہ یہ سب نعمتیں ان شاء اللہ حاصل ہوں گی، کوئی بھی درود شریف پڑھیں، چاہے نماز والا یعنی درود ابراہیم، یا مختصر درود جیسے:

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ یا

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

(۲۷) جہنم سے چھٹکارے کا وظیفہ

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ

حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَآئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ

أَنَّكَ أَنْتَ اللهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا

عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ.

فضیلت: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو شخص اس دعا کو صبح چار مرتبہ پڑھ لے گا تو اللہ تعالی اس کے پورے بدن کو جہنم سے آزادی عطا فرمائیں گے۔

(ابوداؤد: ۲/۶۹۱)

اور شام کو یہ دعا چار مرتبہ اس طرح پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَمْسَيْتُ، أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ

حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَآئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ

أَنَّكَ أَنْتَ اللهُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا

عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ.

(۲۸) بخیلی، بزدلی، بُرا بڑھاپا، دنیا کے فتنے اور عذابِ قبر سے حفاظت

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوْذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلٰى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ.

نسائی میں بروایت حضرت سعد رضی اللہ عنہ منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا بکثرت مانگا کرتے تھے۔

اور اس حدیث کے راوی حضرت سعدؓ بڑے اہتمام سے یہ دعا اپنی سب اولاد کو یاد کرایا کرتے تھے۔

(نسائی؛ باب الاستعاذہ من البخل: ۲/۲٦٦، حدیث نمبر: ۵۴۵۵)

یہی دعا کچھ اضافہ کے ساتھ دوسری روایت میں آئی ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ. (ابوداود، حدیث نمبر: ۱۵۵۵، ۱: ۲۱۷)

(۲۹) بیماری دور کرنے کے لیے

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا.

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ باہر نکلا اس طرح کہ میرا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں تھا۔ آپ ﷺ ایسے آدمی کے پاس سے گزرے جو بہت شکستہ حال اور پریشان تھا، آپ نے پوچھا کہ تمہارا یہ حال کیسے ہو گیا؟ اس شخص نے عرض کیا کہ بیماری اور تنگ دستی نے یہ حال کر دیا، آپ ﷺ نے فرمایا: کہ میں تمہیں چند

کلمات بتلاتا ہوں وہ پڑھو گے تو تمہاری بیماری اور تنگ دستی جاتی رہے پھر آپ نے مذکور کلمات تلقین فرمائے۔

اس کے کچھ عرصے بعد جب آپ اس طرف دوبارہ تشریف لے گئے تو اس کو اچھے حال میں پایا، آپ ﷺ نے خوشی کا اظہار فرمایا، اس نے عرض کیا: جب سے آپ نے مجھے یہ کلمات بتلائے تھے میں پابندی سے ان کو پڑھتا ہوں۔

(معارف القرآن: ۵/ ۵۴۳)

نوٹ: روایت میں اس دعا کے متعلق وقت اور مقدار کی تعیین نہیں مل سکی، اسی لیے دن میں کسی بھی وقت ایک مرتبہ پڑھ لے تو ان شاء اللہ کافی ہو جائے گا، اور صبح-شام دونوں وقت پڑھ لے تو بھی ٹھیک ہے۔

۳۰ سخت بیماری کے موقع پر پڑھنے کی آیت

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

سورۂ مؤمنون کی یہ آخری آیتیں خاص فضیلت رکھتی ہیں، امام بغوی اور امام ثعلبی نے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت کیا ہے کہ وہ ایک ایسے آدمی کے پاس سے گزرے جو سخت بیماریوں میں مبتلا تھا، حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے اس کے کان میں یہ آیتیں اَفَحَسِبْتُمْ سے اخیر تک پڑھ دیں، وہ اسی وقت اچھا ہو گیا، رسول اللہ ﷺ نے ان سے دریافت کیا کہ آپ نے اس کے کان میں کیا پڑھا؟ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے عرض کیا کہ یہ آیتیں پڑھی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر کوئی یقین رکھنے والا آدمی یہ آیتیں پہاڑ کے سامنے پڑھ دے تو پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ سکتا ہے۔

(قرطبی: ۱۲/ ۱۵۷)

نوٹ: روایت میں اس آیت کے متعلق وقت اور مقدار کی تعیین نہیں مل سکی، اس لیے دن میں کسی بھی ایک وقت پڑھ لے تو ان شاء اللہ کافی ہو جائے گا، اور صبح-شام دونوں وقت پڑھ لے تو بھی ٹھیک ہے۔

فرض نماز کے بعد پڑھنے کے وظائف

(٣١) آیۃ الکرسی کے خاص فضائل

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ

اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا

خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ

اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ

الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾

حضرت ابو ہریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورۂ بقرہ میں ایک آیت ہے جو قرآنی آیتوں کی سردار ہے، وہ جس گھر میں پڑھی جاتی ہے شیطان وہاں سے نکل جاتا ہے۔

نسائی شریف کی ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرے تو اس کو جنت میں داخل ہونے کے لیے سوائے موت کے دوسری کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ یعنی موت کے بعد فوراً وہ جنت کے آثار اور راحت و آرام کا مشاہدہ کرنے لگے گا۔

(صحیح ابن السنی: ۱۲۴، نسائی شریف، ص: ۱۸۲)

ایک حدیث شریف میں حضور ﷺ کا ارشاد ہے جو شخص

فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے گا وہ دوسری نماز کے آنے تک خدا کی حفاظت میں رہے گا۔ (مجمع الزوائد:۲/۱۴۸)

جو شخص فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھنے کی پابندی کرتا ہے اسے اللہ کے نبیوں کے ساتھ مل کر جہاد کرنے اور شہید ہونے کے برابر ثواب ملتا ہے۔ (عمل الیوم واللیلۃ، ص:۹۳)

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ آیۃ الکرسی کو ہر فرض نماز کے بعد پڑھنا چاہیے اور دن رات میں کسی ایک وقت اور سوتے وقت گھر میں بھی پڑھ لینا چاہیے۔

(۲۲) نماز کے بعد پڑھنے کا ایک عمل؛ جس سے گناہ معاف ہوجاتے ہیں

حضرت ابوہریرہؓ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے

''۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللہ'' اور ''۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ

لِلّٰہ'' اور ''۳۳ مرتبہ اَللہُ أَکْبَرُ'' پڑھا،

پس یہ کل ۹۹ مرتبہ ہوا، اور سوویں مرتبہ میں

لَآ إِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ

الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَيْءٍ قَدِیْرٌ.

پڑھے تو اس کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں، چاہے سمندر کی

جھاگ کے برابر ہوں۔ (مسلم شریف: ۲۱۹/۱)

نوٹ: حدیث شریف سے معلوم ہوتا ہے کہ سورۂ اخلاص

یعنی (قُلْ ھُوَ اللہُ أَحَدٌ) اور سورۂ فلق یعنی (قُلْ أَعُوْذُ

بِرَبِّ الْفَلَقِ) اور سورہ ناس یعنی (قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ)
بھی ہر فرض نماز کے بعد پڑھنے کا معمول ہونا چاہیے۔

(نسائی شریف مع حاشیہ:۱/۱۵۰)

فجر اور مغرب کی فرض نماز کے بعد پڑھی جانی والی دو دعائیں

(۲۲) جہنم سے چھٹکارے کی دعا

(سات مرتبہ)

فجر اور مغرب کی نماز کے بعد یہ دعا مانگیں:

اَللّٰهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ.

فضیلت: حضرت حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ

ﷺ نے میرے کان میں یہ بات ارشاد فرمائی کہ جب تو مغرب کی نماز سے فارغ ہو جائے تو سات مرتبہ یہ دعا مانگا کر، اگر تو نے یہ دعا مانگ لی اور اسی رات تیرا انتقال ہو گیا تو تیرے لیے آگ سے چھٹکارا لکھا جائے گا، اور جب تو فجر کی نماز پڑھ لے تب بھی یہ دعا مانگا کر، اگر اسی دن تیرا انتقال ہوا تو تیرے لیے جہنم سے چھٹکارا لکھا جائے گا۔

(ابوداؤد: ۲/ ۶۹۳، طبرانی کبیر: ۱۹/ ۴۳۳)

(۳۴) فجر اور مغرب کی فرض نماز کے بعد پڑھنے کا وظیفہ

(دس مرتبہ)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

حدیث شریف میں ہے جو شخص فجر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے کسی سے بات کیے بغیر نماز ہی کی حالت میں بیٹھ کر (یعنی قعدہ کی ہیئت پر) یہ کلمات دس مرتبہ کہے تو اس کے لیے ہر ہر کلمہ کے بدلہ میں:

(۱) دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

(۲) دس گناہ معاف ہوتے ہیں۔

(۳) دس درجے (جنت میں) بلند ہوتے ہیں۔

(۴) وہ پورا دن ناپسندیدہ چیز اور ہر آفت اور شیطان کی شرارت سے محفوظ رہتا ہے۔

(۵) اور اس دن میں گناہوں سے محفوظ رہے گا، مگر یہ کہ اللہ کے ساتھ شرک کرے۔

(ترمذی:۲/۱۸۵،عمل الیوم واللیلۃ ص: ۳۵۳ مکتبۂ حسینیہ، گوجرانوالہ)

نوٹ: ایک روایت میں دس غلام آزاد کرنے کا ثواب بھی آیا ہے، اور اس دن میں یہ کلمات، پڑھنے والے کے لیے تسبیح یعنی دعا کرتے رہیں گے۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۰،۱۰۹)

رات کو سوتے وقت
پڑھنے کے وظائف

سونے کے وقت کی دعائیں اور اعمال

(۳۵) سوتے وقت کا پہلا عمل

پہلے آیۃ الکرسی پڑھیں۔

بخاری شریف کی ایک حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ آیۃ الکرسی رات کو بستر پر سوتے وقت پوری پڑھے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک حفاظت کرنے والا آجاتا ہے اور صبح تک شیطان قریب نہیں آتا۔

(بخاری شریف: ۵/ ۵۴؛ شیخ تقی الدین ندوی مدظلہ والا نسخہ)

۳۶ دوسرا عمل

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ
رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۚ غُفْرَانَكَ
رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ
نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا
مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ

أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُۥ عَلَى ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِۦ ۖ وَٱعْفُ عَنَّا وَٱغْفِرْ لَنَا وَٱرْحَمْنَآ ۚ أَنتَ مَوْلَىٰنَا فَٱنصُرْنَا عَلَى ٱلْقَوْمِ ٱلْكَٰفِرِينَ ﴿٢٨٦﴾

یہ سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں ہیں، احادیث صحیحہ معتبرہ میں ان دو آیتوں کے بڑے بڑے فضائل مذکور ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے رات کو یہ دو آیتیں پڑھ لیں تو یہ اس کے لیے کافی ہے۔ (بخاری شریف: ۲/ ۷۵۳)

اور ابن مسعودؓ کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے دو آیتیں جنت کے خزائن میں سے نازل

فرمائی ہیں، جس کو تمام مخلوق کی پیدائش سے دو ہزار سال پہلے خود رحمٰن نے اپنے ہاتھ سے لکھ دیا تھا، جو شخص عشاء کی نماز کے بعد پڑھ لے تو وہ اس کے لیے قیام اللیل یعنی تہجد کے برابر ہو جاتی ہے۔ (الکامل لابن عدی: ۸ / ۳۶۹، دار الکتب العلمیہ)

اور مستدرک حاکم اور بیہقی کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے سورۂ بقرہ کو ان دو آیتوں پر ختم فرمایا ہے، یہ مجھے اس خزانۂ خاص سے عطا فرمائی ہے، جو عرش کے نیچے ہے، اس لیے تم خاص طور پر ان آیتوں کو سیکھو اور اپنی عورتوں، بچوں کو سکھاؤ۔ (المستدرک: ۱ / ۷۵۰، دار الکتب العلمیہ) حضرت عمرؓ اور حضرت علی مرتضیٰؓ فرمایا کرتے تھے کہ جو آدمی ذرا بھی عقل و شعور رکھتا ہو وہ سورۂ بقرہ کی ان دو آیتوں کو پڑھے بغیر نہ سوئے گا۔ (تفسیر قرطبی: ۳ / ۴۳۳، دار الکتب المصریہ)

(٣٧) تیسرا عمل

حضرت نوفلؓ نے درخواست کی کہ یا رسول اللہ ﷺ مجھے ایسی چیز بتادیں کہ جس کو میں سوتے وقت اپنے بستر پر پڑھوں، آپ ﷺ نے فرمایا: سورۂ کافرون پڑھو، (یعنی قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ والی سورت) اس لیے کہ اس میں شرک سے بے زاری ہے۔ (ترمذی:۲/۱۷۷،

ابوداود:۲/۶۸۹)

(٣٨) چوتھا عمل

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ روزانہ رات کو جب اپنے بستر پر تشریف لاتے تو تینوں سورتوں کو یعنی سورۂ اخلاص اور معوذتین کو پڑھ کر دونوں ہتھیلی ملا کر دم فرماتے،

پھر پورے بدن پر ہاتھ پھیرتے۔ اور ہاتھ پھیرنے کا یہ عمل سر، چہرہ اور آگے سے شروع فرماتے، اس طرح تین مرتبہ کرتے۔

(ابوداؤد، کتاب الادب ۲/۶۸۹)

طریقہ

پہلے ایک ایک مرتبہ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ، قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھے اور دونوں ہتھیلی کو ملا کر دم کرکے پورے بدن پر پھیر لیوے، پھر دوسری مرتبہ یہ تینوں سورتیں پڑھ کر دونوں ہتھیلیوں کو ملا کر دم کرکے پورے بدن پر پھیر لیوے، پھر تیسری مرتبہ بھی تینوں سورتیں پڑھ کر دونوں ہتھیلیوں کو ملا کر دم کرکے پورے

بدن پر پھیر لیوے۔ ہاتھ پھیرنے کی ابتدا سر، چہرے اور سامنے کی طرف سے کرے۔ (بخاری شریف ۲/۷۵۰،

ابوداؤد: ۲/۶۸۹)

(۳۹) پانچواں عمل

استغفار کا خاص فائدہ

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ.

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص رات کو سوتے وقت بستر پر پہنچ کر یہ استغفار تین مرتبہ پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف فرما دیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے

برابر ہوں، اگر چہ درخت کے پتوں اور ریت کے ڈھیر کے برابر ہوں، اگر چہ دنیا کے دنوں کی تعداد کے برابر ہوں۔

(ترمذی: ۲/۱۷۷)

۴۰ چھٹا عمل: حضرت فاطمہؓ والی تسبیح

۳۳ رمرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ، ۳۳ رمرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، ۳۴ رمرتبہ اَللّٰهُ أَكْبَرُ. (ابوداؤد: ۲/۶۹۰)

حضور ﷺ کی صاحب زادی حضرت فاطمہؓ، گھر کے کام خود کرنے کی وجہ سے تھک جاتی تھی اور گھر کے کام کے لیے غلام باندی چاہتی تھی تو خود نبی کریم ﷺ نے غلام باندی کے بجائے یہ عمل سکھایا۔ (بخاری شریف ۲/۹۳۵، ابوداؤد: ۲/۶۹۰)

اس لیے یہ تسبیح رات سوتے وقت پڑھ لیا کرو۔

نوٹ: یقین کے ساتھ اس عمل کو پڑھیں، ان شاء اللہ

ساری تھکاوٹ دور ہو جائے گی اور صبح تازہ اٹھو گے۔

تمت بالخیر

برے خواب کے شر سے بچنے کا ایک اہم عمل

حدیث شریف میں ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص

براخواب دیکھے تو اپنی بائیں جانب تین مرتبہ تھتکار دے اور شیطان کے شر سے اور خواب کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہے اور اپنا پہلو جس پر (خواب کے وقت) وہ سویا ہوا تھا، بدل دے اور اپنے سے محبت رکھنے والے کے سوا کسی کو وہ خواب نہ بتائے۔

(مسلم شریف:۲/۲۴۱:حدیث نمبر:۲۲۶۲)

اور فوراً یا بعد میں دو رکعت صلوۃ الحاجۃ پڑھ کر اس خواب کے شر سے حفاظت کی دعا کرلے۔

☆☆☆☆☆

ایک جامع دعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ

مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.

[الترمذی، ۲: ۱۹۲]

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

محمود ایجیوکیشن اینڈ چیری ٹیبل ٹرسٹ، رجسٹر نمبر ۲۴۴۵
دھنولی، بھیلاڑ، دھرم پور

اس ٹرسٹ کے بانیوں میں سے مرحوم الحاج شوکت علی، سراج الدین قریشی کے ایصالِ ثواب کے لیے ان کی والدہ محترمہ اور گھر والوں کی طرف سے یہ کتاب شائع کی جارہی ہے، مرحوم علماء وصلحاء سے بڑی محبت اور خدمت کا برتاؤ کرنے والے تھے، اور ہر دینی علمی کاموں میں ہمیشہ پیش پیش رہنے والے تھے، گذشتہ ۱۰رمضان ۱۴۳۴ھ میں کی شب میں جامعہ ڈابھیل کی خانقاہ کے پہلے ختم قرآن کی دعا سے واپسی پر راستے میں ایک کار کے حادثے میں انتقال فرماگئے، اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے، اور ان کی خدمات اور نیکیوں کو قبول فرمائیں، اور اس کتاب کو ان کی رفع درجات کا ذریعہ بنائے، آمین یارب العالمین۔

بیادگار فقیہ الامت حضرت اقدس مفتی محمود حسن گنگوہیؒ

اس ٹرسٹ کے ماتحت غریب اور دینی اعتبار سے پسماندہ علاقوں میں پندرہ مقامات پر ۳۶ مکاتب قائم ہیں، جس میں ۳۴ مدرسین اور ۲ معلمہ تعلیم و تربیت کے فرائض کو انجام دے رہے ہیں، ۹۰۰ سے زائد طلباء اور طالبات دین کی بنیادی تعلیم حاصل کر رہے ہیں، ۸ مساجد اور عبادت گاہیں اب تک قائم ہوئی ہیں، ۲۲ طلباء درجۂ حفظ میں ہیں، مرکزی مقام دھتولی میں ۲۰ طلباء کا قیام و طعام کا بھی نظم ہے، صبح، دوپہر، شام، رات مختلف اوقات میں تعلیمی سلسلہ جاری ہے، اس کے مصارف کے لیے امت کے اہلِ خیر حضرات سے مؤدبانہ اپیل کی جاتی ہے، حق تعالیٰ ان کاموں کو قبول فرمائیں۔